بسم اللہ العلیم الحکیم

گلہا و گلابیہائے مناجات بہ بارگاہ مجیب الدعوات

۱۴۲۹ھ

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے

یا علیم یا حکیم زِدنا علماً نافعاً — اپنے فضل و لطف و احسان و عطا کے واسطے
علم و حلم و عفو و خلق و تقویٰ و اخلاص دے — نورِ ایماں کر عطا، نورُ الہدیٰ کے واسطے
دے زبانِ صادق و قلبِ صفا و چشمِ تر — انبیاء و اصفیاء و اتقیاء کے واسطے
نیکیوں کا ذوق دے اور ہر برائی سے بچا — بوحنیفہ غوث و خواجہ حق نما کے واسطے
خدمتِ اسلام، عشقِ مصطفٰے، اپنی رضا — کر عطا مولیٰ! رضائے مصطفٰے کے واسطے
اس "چراغِ علمِ دیں"[1] کو شمسِ علمی کر خدا! — شمسِ عالم نائبِ شمسُ الضحیٰ کے واسطے
ہر گلِ گلشن[2] بنے علم و عمل کا گلستاں — گلشنِ دیں کی حفاظت اور بقا کے واسطے
یا الٰہی! جو دعائیں نیک ہم تجھ سے کریں — ہر دعا مقبول ہو، کل اولیا کے واسطے

قول و نون و دال و میم کی ہے قلبی دعا
"گلشنِ رضوی"[3] سدا مہکے رضا کے واسطے

۱۴۱۶ھ

[1] دار العلوم رضائے مصطفٰے راجپور کا تاریخی نام "چراغِ علمِ دین" ہے۔ (یعنی سنہ قیامِ ادارہ ہٰذا ۱۴۰۸ھ)

[2] قطبِ راجپور حضرت شاہ احمد شمس عالم حسینی قدس سرہٗ [3] یعنی "گلشنِ رضوی" راجپور ۱۴۱۶ھ

[4] حروفِ مقطعات کی طرح پڑھیں گے۔ مراد "قلندر" ہے۔

[5] "گلشنِ رضوی" سے دار العلوم ہٰذا کی ذاتی زمین پر تعمیرِ ادارہ ہٰذا کا سال برآمد ہوتا ہے۔

المرقوم: ۱۱ ربیع الآخر ۱۴۲۹ھ